کلمۃ الشکر

مالکِ حقیقی کا بے انتہا شکر ہے، جس نے "منظمة السلام العالمية" کو فتاویٰ علماءِ ہند کی دوسری جلد کی طباعت ونشر واشاعت کی توفیق عطا فرمائی۔

یہ سنتِ الٰہی ہے کہ اگلے کام کی توفیق پچھلے کام کی قبولیت سے ملتی ہے۔

زیر نظر کتاب "**فتاویٰ علماء ہند**" کی دوسری جلد ہے۔اس کی پہلی جلد ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ میں طبع ہوکر منظر عام پر آگئی ہے۔

الحمدللہ "فتاویٰ علماء ہند" کی پہلی جلد ملک وبیرونِ ملک کے علمی حلقوں میں اللہ کے فضل وکرم سے مقبول ہوئی اور ہر طرف سے اس کی افادیت کے پیشِ نظر ہمت افزائی کے دعائیہ کلمات، مفید مشورے دستیاب ہوتے رہے۔

کسی فکر کو سیاہ وسفید کرکے مستفیدین تک پہونچانے کے لئے تین مراحل کی ضرورت پڑتی ہے!

تالیف وتدوین، کتابت وطباعت اور نشر واشاعت!

کتابوں کی نشر واشاعت کے لئے مروجہ طریقہ تو یہ ہے کہ کتاب کی دوکانوں پر کتابیں بھیج دی جائیں اور طالبین وہاں سے حاصل کریں۔ "منظمة السلام العالمية" کے ذمہ داروں نے اس طریقۂ کار کو قدر دانوں تک کتاب کے پہنچنے میں تاخیر کے باعث پسند نہیں کیا؛ بلکہ ان کے نزدیک یہ طریقہ زیادہ موثر معلوم ہوا کے ملک وبیرون ملک سے دارالقضا ودارالافتا، صاحبِ فقہ وفتاویٰ اور وہ دینی درسگاہیں جہاں افتا کا کام ہوتا ہے، کے عنوانات حاصل کرلیے جائیں اور قدر دانوں تک براہِ راست پہنچانے کا اہتمام کیا جائے۔ کسی مرکزی جگہ پر اس ملک وصوبہ کے ضرورت کے پیشِ نظر کتاب پہنچادی جائے اور وہاں کی مرکزی شخصیت اس کتاب کو محصولہ عنوانات پر ارسال کردیں۔

اللّٰهم تقبل منا إنک أنت السميع العليم

(بندہ شمیم احمد)

خادم

منظمۃ السلام العالمیہ، ممبئی، الہند

تاریخ: ۸؍جنوری ۲۰۱۴ء

مطابق: ۶؍ربیع الاول ۱۴۳۵ھ